از عدالت عظمی

پائیکو الیکٹرانکس اینڈ الیکٹراکلس لمیٹڈ

بنام

کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز، پونے

24 اکتوبر 1996

[ایس۔پی۔بھروچا اور ایس۔سی۔سین، جسٹس]

ٹیکسز کی عارضی وصولی ایکٹ 1931 دفعہ 3 مرکزی محصول چنگی اندراج 15 اے اندراج 68 کے ساتھ پڑھا گیا– کیا محصول ڈیوٹی کے اہل لیکن ڈیوٹی کی ادائیگی سے مستثنیٰ اشیاء پر فوری طور پر لاگو ترمیم کے نفاذ کا اعلان– منعقد، نہیں: ترمیم کے ذریعے محصول ڈیوٹی میں نہ تو کوئی نیا اضافہ ہوا اور نہ ہی اس میں اضافہ ہوا اس لیے اعلامیہ لاگو نہیں ہوگا۔

اپیل گزاروں نے پلاسٹک کے ٹکڑوں کے پرزے جیسے ریڈیو کابینہ اور نوبس تیار کیے جو مرکزی محصول چنگی کے اندراج 15 اے(2) کے تحت آتے ہیں۔ تاہم، انہیں ایک علیحدہ نوٹیفکیشن کے تحت محصول ڈیوٹی کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔ 27 فروری 1982 کو پیش کردہ مالیاتی بل، 1982 [بل] کے ذریعے، اندراج 15 اے(2) میں ترمیم کی تجویز پیش کی گئی تھی جس کے تحت پلاسٹک کے ٹکڑے اس اندراج کے دائرہ کار سے باہر ہو گئے اور اندراج 68 کے تحت ڈیوٹی کے اہل ہو گئے۔ اس بل میں ٹیکسز کی عارضی وصولی ایکٹ، 1931 (ایکٹ) کے دفعہ 3 کے مطابق ایک اعلامیہ موجود تھا جس میں پارلیمنٹ میں بل پیش کیے جانے کے ایک دن بعد اس ترمیم کو نافذ کیا گیا تھا۔

اپیل گزاروں نے دعوی کیا کہ مذکورہ اعلامیے کی بنیاد پر ترمیم شدہ اندراج 15 اے(2) 28 فروری 1982 کو عمل میں آیا تھا۔ اس دن سے پلاسٹک کے ٹکڑے کے پرزے اس اندراج کے دائرے سے باہر ہو گئے اور اندراج 68 کے تحت محصول ڈیوٹی کے ذمہ دار تھے۔ ٹریبونل اس نتیجے پر پہنچا کہ پلاسٹک کے ٹکڑے کے حصے 19 اپریل 1982 کو مذکورہ بل کے نفاذ تک اندراج 15 اے(2) کے تحت رہے، جس کے بعد وہ اندراج 68 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہو گئے۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد 1.1: پلاسٹک کے ٹکڑے کے پرزے غیر معمولی اندراج 15 اے کے تحت بھی محصول ڈیوٹی کے اہل ہیں لیکن نوٹیفکیشن کی وجہ سے ادائیگی سے مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے ان پر محصول ڈیوٹی کا کوئی "نفاذ" نہیں تھا اور وہ اندراج 68 کے تحت تب ہی ذمہ دار بن گئے جب بل نافذ کیا گیا تھا نہ کہ 28 فروری 1982 سے، جس تاریخ کا اعلامیے میں ذکر کیا گیا ہے۔

1.2. جہاں کسی بل کی وجہ سے کسٹم یا محصول قانون میں ترمیم کی جاتی ہے یا تو پہلی بار ڈیوٹی عائد کرنے کے لیے یا، جہاں یہ پہلے سے عائد ہے، اسے بڑھانے کے لیے، ایکٹ کے تحت اعلامیے نے بل کے متعارف ہونے پر نفاذ یا اضافے کو موثر بنا دیا۔ ایکٹ چھوٹ کے نوٹیفکیشن کو مدنظر نہیں رکھتا ہے کیونکہ وہ صرف اس وقت لاگو ہوتے ہیں جب سامان ڈیوٹی کے اہل ہوتے ہیں لیکن اس طرح ڈیوٹی کی ادائیگی یا اس کے کسی حصے کو چھوٹ دی جاتی ہے۔ [G-H-667]

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1986: کی دیوانی اپیل نمبر 488۔

کسٹمز ا یکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے اے نمبر ای ڈی (ایس ای) ٹی اے نمبر 484/83-سی (آرڈر نمبر 642/85-) کے فیصلے اور حکم سے ج)

اپیل کنندہ کے لیے ایم ایس گنیش، آر نارائن، ایس نارائن اور اشوک ساگر

جواب دہندہ کے لیے آر موہن، ٹی وی رتنم اور آر بی مشرا

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

بھاروچا، جسٹس۔ یہ اپیل ٹیکسز کی عارضی وصولی ایکٹ، 1931 سے متعلق ہے۔

اپیل کنندگان پلاسٹک کے ٹکڑوں کے پرزے جیسے ریڈیو کابینہ، نوبس وغیرہ تیار کرتے ہیں۔ پلاسٹک کے ٹکڑے کے پرزے مرکزی محصول چنگی کے اندراج 15اے(2) کے دائرہ کار میں آتے تھے، لیکن انہیں استثنی نوٹیفکیشن (نمبر 68/71) کے تحت محصول ڈیوٹی کی ادائیگی سے چھوٹ کا فائدہ حاصل تھا۔

مالیاتی بل، 1982، 27 فروری 1982 کو لوک سبھا میں پیش کیا گیا تھا۔ اس نے شق (49) میں مرکزی محصول ایکٹ کے پہلے گوشوارہ میں تیسری گوشوارہ میں مخصوص طریقے سے ترمیم کی تجویز پیش کی۔ اندراج 15اے میں ترمیم کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

مجوزہ ترمیم کی شق 2، جس سے ہمارا تعلق ہے، اس طرح پڑھتی ہے:

"(2) ذیلی آئٹم میں بیان کردہ مواد کا مضمون (i) مندرجہ ذیل یعنی بورڈز شیٹنگ شیٹس فلمیز چاہے سنہری روغن ہو یا دھاتی یا تہ دار ہو یا نہ بچھانے والی نلیاں جس میں کوئی کپڑا نہ ہو۔	پچاس فیصد قمیت کے مطابق"

پلاسٹک کے ٹکڑے کے حصے اندراج 15اے(2) کے دائرہ کار سے باہر تھے جیسا کہ ترمیم کرنے کی تجویز کی گئی تھی، اور بقایا اندراج 68 کے دائرہ کار میں تھے۔

مذکورہ بل میں درج ذیل اعلامیہ موجود تھا :

"ٹیکسز کی عارضی وصولی ایکٹ، 1931 کے تحت اعلامیہ

اس طرح یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ عوامی مفاد میں یہ مناسب ہے کہ اس بل کی شق43، 44، 45، 46، 47، 49، 50، 51، 52 اور 53 توضیعات عارضی ٹیکس وصولی ایکٹ، 1931(1931 کا16) کے تحت فوری طور پر نافذ ہوں گی۔

ٹیکسز کی عارضی وصولی ایکٹ، 1931، (مذکورہ ایکٹ) ایک قانون ہے جو" کسٹم یا محصول کے محصولات کے نفاذ یا اضافے سے متعلق بلوں میں توضیعات ایک محدود مدت کے لیے فوری اثر فراہم کرنے والے قانون میں ترمیم کرتا ہے۔" اس کے دفعہ 2 میں" اعلان شدہ شق" کی وضاحت کی گئی ہے جس کا مطلب ہے" کسی بل میں ایک شق جس کے سلسلے میں دفعہ 3 کے تحت اعلان کیا گیا ہے"۔ دفعہ 3 اس طرح پڑھتا ہے :

" 3 اس ایکٹ کے تحت اعلانات کرنے کا اختیار۔ جہاں حکومت کی جانب سے پارلیمنٹ میں پیش کیا جانے والا کوئی بل کسٹم یا محصول کی ڈیوٹی کے نفاذ یا اضافے کا بندوبست کرتا ہے، مرکزی حکومت اس بل میں یہ اعلان شامل کر سکتی ہے کہ عوامی مفاد میں یہ مناسب ہے کہ اس طرح کے نفاذ یا اضافے سے متعلق بل کی کوئی شق اس ایکٹ کے تحت فوری طور پر نافذ ہوگی۔

دفعہ 4 توضیعات کے تحت ایک اعلان شدہ شق اس دن کی میعاد ختم ہونے پر فوری طور پر قانون کی طاقت رکھتی ہے جس دن اس پر مشتمل بل پیش کیا جاتا ہے اور جب یہ ایک قانون سازی کے طور پر عمل میں آتا ہے تو مذکورہ ایکٹ توضیعات کے تحت قانون کی طاقت ختم ہو جاتی ہے۔

اپیل گزاروں کا معاملہ یہ تھا کہ مذکورہ اعلامیے کی بنیاد پر اندراج 15اے(2)اس دن کی میعاد ختم ہونے پر عمل میں آیا تھا جس دن مذکورہ بل پیش کیا گیا تھا، یعنی 28فروری 1982 کو۔ پلاسٹک کے ٹکڑے کے پرزے 28فروری 1982 سے اندراج 15اے (2) کے دائرے سے باہر تھے، جیسا کہ ترمیم کرنے کی کوشش کی گئی تھی، اور پھر انٹری 68 کے تحت محصول ڈیوٹی کے ذمہ دار تھے۔ 28فروری 1982 سے پہلے پلاسٹک کے ٹکڑوں کے پرزوں پر مذکورہ بالا چھوٹ کی وجہ سے کوئی محصول ڈیوٹی قابل ادائیگی نہیں تھی۔ مجوزہ ترمیم کے نتیجے میں، اندراج 68 کے تحت اس پر محصول ڈیوٹی قابل ادائیگی تھی۔ اس طرح پلاسٹک کے ٹکڑوں کے پرزوں پر محصول ڈیوٹی عائد کی گئی اور مذکورہ اعلامیے کی بنیاد پر اندراج 15اے(2) کی ترمیم 28فروری 1982 کو نافذ ہوئی، تا کہ اس تاریخ سے وہ اندراج 68 کے تحت محصول ڈیوٹی کے ذمہ دار ہوں۔ ٹریبونل اس نتیجے پر پہنچا کہ پلاسٹک کے ٹکڑے کے حصے 19اپریل 1982 کو مذکورہ بل کے نفاذ تک اندراج 15اے(2) کے تحت رہے، جس کے بعد وہ اندراج 68 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہو گئے۔ یہ ٹریبونل کا وہ حکم ہے جسے چیلنج کیا گیا ہے۔

اپیل گزاروں کے فاضل وکیل نے دعوی کیا کہ اندراج 15اے(2) میں ترمیم سے پلاسٹک کے ٹکڑوں کے پرزوں پر محصول ڈیوٹی عائد کی گئی۔ مذکورہ اعلان کیے جانے کے بعد، ترمیم شدہ اندراج 15اے(2)اس دن کی میعاد ختم ہونے پر نافذ ہوا جس دن مذکورہ بل پیش کیا گیا تھا، یعنی 28فروری 1982 کو۔ جمع کرانے کی بنیاد یہ تھی کہ غیر ترمیم شدہ اندراج 15اے(2) کے تحت آنے والی اشیاء کو مذکورہ بالا استثنی نوٹیفکیشن کی وجہ سے محصول ڈیوٹی سے مستثنی قرار دیا گیا تھا۔ اندراج 15اے(2) کی مجوزہ ترمیم کی وجہ سے، پلاسٹک کے ٹکڑے کے پرزے اندراج 68 کے تحت ڈیوٹی کے ذمہ دار بن گئے۔ اس لیے پلاسٹک کے ٹکڑوں کے پرزے 28 فروری 1982 کو اور اس کے بعد انٹری 68 کے تحت ایکسائز ڈیوٹی کے ذمہ دار تھے۔ یہ بھی پیش کیا گیا کہ ریونیو کی طرف سے اپنے ہی اعلامیے پر کسی بھی حملے پر غور نہیں کیا جانا چاہیے۔

جیسا کہ ہم اسے دیکھتے ہیں، اپیل گزاروں کی جانب سے جمع کروانا غلط بنیاد پر آگے بڑھتا ہے۔ مذکورہ ایکٹ کا دفعہ 3 حکومت کو اختیار دیتا ہے، جہاں اس کی طرف سے پیش کیا جانے والا بل" کسٹم یا محصول ڈیوٹی کے نفاذ یا اضافے کا التزام کرتا ہے"، بل میں یہ اعلامیہ داخل کرنے کا اختیار دیتا ہے کہ" اس طرح کے نفاذ یا اضافے سے متعلق بل کی کوئی شق ایکٹ کے تحت فوری طور پر نافذ ہوگی"۔ جو ضروری ہے وہ یہ ہے کہ بل کی وجہ سے کسٹم یا محصول قانون میں ترمیم کی جانی چاہیے یا تو پہلی بار ڈیوٹی عائد کرنے کے لیے یا، جہاں یہ پہلے سے عائد ہے، اسے بڑھانے کے لیے۔ مذکورہ ایکٹ کے تحت اعلان کرنے سے بل کے پیش ہونے پر نفاذ یا اضافہ مؤثر ہو جاتا ہے۔ مذکورہ ایکٹ استثنی کے نوٹیفکیشن کو مد نظر نہیں رکھتا ہے کیونکہ وہ صرف اس وقت لاگو ہوتے ہیں جب سامان ڈیوٹی کے اہل ہوتے ہیں لیکن اس طرح ڈیوٹی کی ادائیگی یا اس کے کسی حصے کو مستثنی قرار دیا جاتا ہے۔

پلاسٹک کے ٹکڑے کے پرزے، یہاں تک کہ غیر ترمیم شدہ اندراج 15اے کے تحت، محصول ڈیوٹی کے اہل تھے لیکن، مذکورہ بالا استثنی نوٹیفکیشن کی وجہ سے، اس کی ادائیگی سے مستثنی تھے۔ ترمیم شدہ اندراج 15اے کے نتیجے میں، پلاسٹک کے ٹکڑے کے پرزے محصول ڈیوٹی کی ادائیگی کے ذمہ دار بن جائیں گے، اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ ان پر محصول ڈیوٹی کا" نفاذ" تھا یا وہ اندراج 68 کے تحت اس کے ذمہ دار بن گئے، اس وقت نہیں جب مذکورہ بل نافذ کیا گیا تھا، بلکہ 28فروری 1982 سے۔

یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس دلیل کو آگے بڑھاتے ہوئے جسے ٹریبونل نے قبول کیا، جیسا کہ ہم کرتے ہیں، ریونیو نے اپنے ہی اعلامیے پر حملہ کیا۔ ریونیو اعلامیے کے حقیقی دائرہ کار پر زور دینے کا حقدار تھا کیونکہ اس کا اطلاق صرف وہیں ہوتا ہے جہاں درحقیقت مذکورہ بل کی وجہ سے محصول ڈیوٹی میں اضافہ یا اضافہ ہوتا ہے۔

اپیل مسترد کردی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں۔

ایس۔ ایم۔

اپیل مسترد کردی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document